HARRIS
WALZ

کملا ہیرس بزرگوں کے لیے گھر پر نگہداشت کی کفالت کو شامل کرے گی۔

نائب صدر ہیرس نے اپنی بوڑھی ماں کی دیکھ بھال کی ہے اور وہ جانتی ہیں کہ یہ بات خاندانوں کے لیے مالی اور جذباتی تناؤ کا سبب بن سکتی ہے۔

Harris-Walz انتظامیہ بزرگوں کے لیے گھر پر نگہداشت کی خدمات کی میڈیکیئر کے تحت کفالت کو شامل کرنے کے لیے میڈیکیئر کو مضبوط بنائے گی، جس سے خاندانوں کی رقم بچ جائے گی اور بزرگوں کو نرسنگ ہومز سے باہر رکھا جائے گا، اس کے علاوہ بصارت اور سماعت کے فوائد کو شامل کرنے سے بزرگوں کو زیادہ مدت تک خود مختار زندگی گزارنے میں مدد ملے گی۔

Harris-Walz پالیسی: بزرگوں کے لیے گھر پر نگہداشت کو بیمہ میں شامل کیا جائے گا۔

نائب صدر کملا ہیرس نے ایشیائی امریکی خاندانوں اور تقریباً ایک چوتھائی امریکیوں جو کہ نام نہاد "سینڈوچ جنریشن" میں شمار ہوتے ہیں، وہ لوگ جو بچوں کی پرورش اور بوڑھے والدین یا معذوری کے شکار کسی عزیز، دونوں کے لیے دیکھ بھال کی فراہمی کے ذریعے بین النسلی نگہداشت فراہم کر رہے ہیں، کو درپیش مسائل سے نمٹنے کے لیے تاریخی تجاویز پیش کی ہیں۔

ایشیائی امریکی لوگوں کو بزرگ والدین کے نگہداشت فراہم کنندہ کے طور کام کرنے کے سلسلے میں کافی دباؤ کا احساس ہوتا ہے، اور ایک چوتھائی ایشیائی امریکی (27 فیصد) کثیر نسل والے گھرانوں میں رہتے ہیں۔

- AARP کے ایک مطالعہ کے مطابق، کسی بھی دوسرے نسلی یا نسلی گروہ سے زیادہ، یعنی 73 فیصد ایشیائی امریکی اور بحر الکاہل کے جزائر کے باشندے، یہ مانتے ہیں کہ والدین کی دیکھ بھال ان سے توقع کی جاتی ہے۔
- اس بات کا زیادہ امکان ہے کہ ایشیائی امریکیوں کے کسی دوسرے گروپ کے مقابلے میں اپنے بزرگوں کی دیکھ بھال کی ذمہ داری کو یا تو ڈاکٹروں سے بات کر کے، مالی تعاون کر کے یا کاغذی کارروائی یا بلوں کی تعمیل کر کے سنبھالتے ہیں۔

ایشیائی امریکی بزرگوں کی مدد کرنا خاص طور پر اس لیے اہم ہے کہ وہ تیزی سے بڑھتے ہوئے آبادیاتی گروپ ہیں، اور بہت سے لوگوں کو نگہداشت کی فراہمی کے سلسلے میں درکار مالی وسائل کی کمی کا سامنا ہے۔

- ایشیائی امریکی بزرگ مجموعی طور پر امریکی بزرگوں کے مقابلے میں اوسطاً غریب تر ہیں، اور غربت کی بڑھتی ہوئی شرح کا سامنا کر رہے ہیں، حالانکہ وہ غربت کے بارے میں قومی گفتگو میں اکثر نظر انداز کیے جاتے ہیں۔
- حالانکہ 65 سال اور اس سے زیادہ عمر کے ایشیائی امریکی بزرگوں کے لیے غربت کی شرح کی حد، نسلی ذیلی گروپوں کے درمیان نمایاں طور پر مختلف ہے، لیکن ہماری کمیونٹیز پروسیع پیمانے پر اثر انداز ہوتی ہے۔

"سینڈوچ جنریشن" میں رہنے والے ایشیائی امریکیوں کے لیے، اپنے عزیز لوگوں کے لیے نگہداشت تلاش کرنا ایک بہت بڑا مالی اور جذباتی دباؤ پیدا کر سکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نائب صدر ہیرس نے میڈیکیئر کے ذریعے بزرگوں کے لیے گھر پر نگہداشت کو، پہلی بار، بیمہ میں شامل کرنے کے لیے ایک تاریخی منصوبہ تجویز کیا۔

ہیرس کی تجویز گھر پر نگہداشت کی خدمات اور بزرگوں کے لیے معاونت کو بیمہ کفالت کو شامل کرنے کے لیے میں میڈیکیئر مضبوط کرے گی، جس سے ان کے لیے اور ان کے خاندانوں کے لیے اخراجات میں کمی واقع ہوگی، بزرگوں کو عزت کے ساتھ گھر میں رہنے کا موقع فراہم ہوگا، اور اکثر بزرگوں کے لیے سہولت کی دیکھ بھال کے حصول سے متعلق تناؤ اور جذباتی بوجھ کو کمی ہوگی۔ وہ بصارت اور سماعت کے لیے میڈیکیئر کی کوریج کا بھی اعلان کر رہی ہیں تاکہ بزرگوں کو زیادہ مدت تک خود مختاری کے ساتھ زندگی گزارنے میں مدد ملے۔

- یہ ایک عام فہم بات ہے: اس سے ہسپتال میں داخل ہونے اور زیادہ مہنگی ادارہ جاتی نگہداشت سے رقم بچتی ہے، جبکہ معیشت کو فروغ ملتا ہے کیونکہ خاندان کی دیکھ بھال کرنے والے اگر ضرورت ہو تو کام کر سکتے ہیں۔
- اس کے منصوبے میڈیکیئر منصوبوں کے ساتھ ساتھ نجی شعبے کے بہترین رواج کو استعمال میں لاتے ہیں، یہ نگہداشت کارکنوں کو بہتر اجرت تک رسائی فراہم کرنے، دیکھ بھال کے معیار کو بہتر بنانے، اپنے بزرگوں کے ساتھ عزت والا برتاؤ کرنے، اور ان پر بوجھ کو کم کرنے کے لیے عوامی اور نجی اختراعات کو ملاتے ہیں، اور "سینڈوچ جنریشن" پر پڑنے والے بوجھ کو کم کرتے ہیں۔
- اس کا منصوبہ زیادہ مستحکم آمدنی کا ذریعہ فراہم کر کے اور اجرت بڑھانے کے لیے کام کر کے دیکھ بھال کرنے والوں کی مدد کرے گا۔
- میڈیکیئر کی دوائیوں کی قیمتوں میں کمی لانے کے لیے مذاکرات کو آگے بڑھا کر، میڈیکیئر میں مخصوص برانڈ نام والی دوائیوں کے لیے رعایت میں اضافہ کر کے فارمیسی بینیفٹ مینیجر کے پوشیدہ اخراجات کو ختم کر کے، اور دیگر اقدامات کے ذریعے اس کی پوری ادائیگی کی جائے گی۔

اس کے منصوبے بچوں کی پرورش کرنے والے والدین کی بھی مدد کریں گے۔ اس نے پہلے ہی ٹیکس کریڈٹس کو بڑھانے کی تجویز پیش کی ہے جو بچوں والے خاندانوں کے لیے روز مرہ کی زندگی کے اخراجات کو مزید سستا بنانے میں مدد کرتے ہیں، جن میں بچوں والے خاندانوں کے لیے 3,600$ فی بچہ ٹیکس کٹوتی اور نوزائیدہ بچوں والے خاندانوں کے لیے 6,000$ ٹیکس کٹوتی شامل ہے۔ اور وہ خاندانوں کو بچوں کی دیکھ بھال پر ہزاروں ڈالر کی بچت کریں گی اور چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کے کاروبار کو بڑھنے اور پھیلانے میں مدد کریں گی، جس سے خاندانوں کے لیے مزید معیاری اختیارات پیدا ہوں گے۔

دیکھ بھال کرنا ایک ایسا مسئلہ ہے جو نائب صدر ہیرس کے لیے ذاتی ہے – اس نے کینسرکے نتیجے میں موت کا شکار ہونے والی اپنی والدہ کی دیکھ بھال کرنے کے اپنے تجربے کے بارے میں بات کی ہے۔ وہ جانتی ہے کہ دیکھ بھال کا تعلق محبت اور وقار کے ساتھ ہے۔

لاکھوں امریکیوں کی دیکھ بھال کے اخراجات کو کم کرنے کے نائب صدر کے منصوبے ٹرمپ اور ان کے پروجیکٹ 2025 کے ایجنڈے کے بالکل برعکس ہیں۔

- صدر کے طور پر، ٹرمپ نے اپنے ہر ایک بجٹ میں میڈیکیئر اور میڈیکیڈ کو کم کرنے کی کوشش کی، ریٹائرمنٹ کی عمر کو 70 تک بڑھانے کا مطالبہ کیا، اور کہا کہ میڈیکیئر کی نجی کاری ایک "مضبوط نظام" بنائے گی۔
- انہوں نے لاکھوں خاندانوں کو مکمل چائلڈ ٹیکس کریڈٹ دینے سے انکار کیا اور وفاقی بچوں کی دیکھ بھال کی فنڈنگ میں تقریباً 100$ ملین کی کمی کرنے کی کوشش کی۔
- ان کا پروجیکٹ 2025 ایجنڈا درحقیقت خاندانوں کے اخراجات میں 4,000$ سالانہ اضافہ کرے گا۔

PAID FOR BY HARRIS FOR PRESIDENT